بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَبَّیۡكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیۡكَ، لَبَّیۡكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ لَبَّیۡكَ، إِنَّ الۡحَمۡدَ وَالنِّعۡمَةَ لَكَ وَالۡمُلۡكَ، لَا شَرِیۡكَ لَكَ

اِنَّ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنۡ حَجَّ الۡبَيۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِ اَنۡ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۔ (البقرۃ:158)

”بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، پس جس نے بیت اللہ کا حج یا عمرہ کیا' اس پر ان دونوں کا طواف (سعی) کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔“

آسان نقشہ برائے

ادائیگی عمرہ

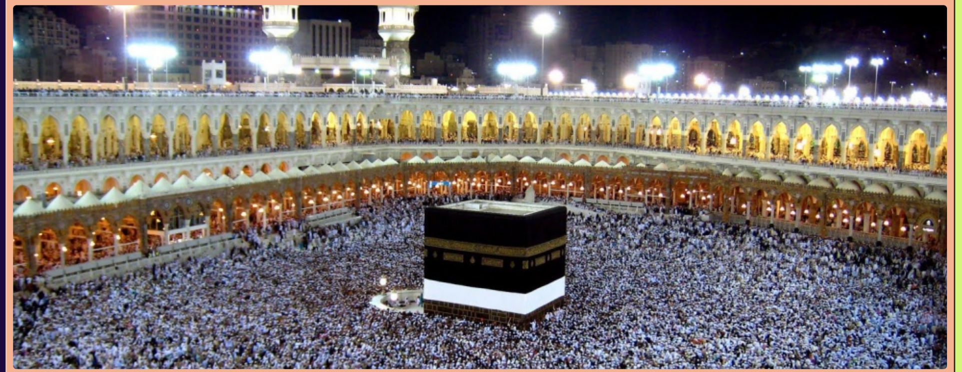

پسند فرمودہ
حضرت قبلہ پروفیسر سید بدیع الدین سہروردی
بانی اسلامک سپریم کونسل آف کینیڈا

ترتیبِ جدید
ڈاکٹر مفتی حافظ محمد ندیم ربانی صدارتی ایوارڈ یافتہ
خطیب جامع مسجد سیدنا بلال رضی اللہ عنہ
پیرس، انٹاریو، کینیڈا
+92307-4928066

نظرِ ثانی
شیخ الحدیث علامہ حافظ قاری مفتی محمد رمضان سیالوی
خطیب جامع مسجد حضور داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ
لاہور، پاکستان

زیارتِ مدینہ منورہ و روضۂ رسول ﷺ پر حاضری

❁ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس سے ہو سکے کہ مدینہ میں مرے تو وہیں مرنے کی کوشش کرے کیونکہ جو یہاں مرے گا میں اس کی شفاعت کروں گا۔ (جامع الترمذی)

❁ حضور خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز کا ثواب ایک ہزار نماز کے برابر ہے سوائے مسجدِ حرام کے۔ (صحیح البخاری)

❁ حضور سید المرسلین ﷺ نے فرمایا: میرے منبر اور میرے گھر کی درمیانی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ (صحیح مسلم)

1- مدینہ منورہ کی طرف سفر شروع کریں تو درود شریف کثرت سے پڑھیے۔ کپڑوں کو خوشبو لگائیے۔ اور مسجدِ نبوی و روضہ رسول ﷺ پر حاضری کے لیے چلیے۔ گنبدِ خضراء اور مسجدِ نبوی کے مینار نظر آئیں تو درود شریف قدرے اونچی آواز سے پڑھیے۔

2- مدینہ منورہ پہنچ کر سب سے پہلے بابُ السلام سے مسجدِ نبوی میں داخل ہوں، سنتِ نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے مطابق پہلے سیدھا پاؤں اندر رکھیے اور یہ پڑھیے: بِسۡمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوۡلِ اللّٰهِ ۔ اَللّٰهُمَّ افۡتَحۡ لِيۡ أَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ ۔

3- مسجدِ نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں داخل ہو کر اعتکاف کی نیت کیجیے، یہ مستحب ہے۔ پھر دو رکعت نماز تحیۃ المسجد پڑھیے (بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو) اور روضہ رسول ﷺ پر مواجہہ شریف (رخِ انور) کے سامنے آجائیے۔

4- گنبدِ خضراء کے نیچے جالیوں کے درمیان ایک گول نشان ہے جس کے اردگرد سنہری بورڈ لگا ہوا ہے، اُس کے سامنے باادب کھڑے ہو کر نگاہیں جھکا کر حضور ﷺ کی خدمتِ اقدس میں مدھم آواز میں یوں سلام پیش کیجیے:

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ ﷺ ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا حَبِيۡبَ اللّٰهِ ﷺ ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا خَيۡرَ خَلۡقِ اللّٰهِ ﷺ ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيۡنَ ﷺ ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا شَفِيۡعَ الۡمُذۡنِبِيۡنَ ﷺ ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

5- اِس کے بعد تھوڑا داہنی جانب بڑھ کر حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر یوں سلام پیش کیجیے:

اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا أَبَا بَكۡرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنۡكَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا خَلِيۡفَةَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

6- اِس کے بعد تھوڑا مزید داہنی جانب بڑھ کر حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر یوں سلام پیش کیجیے:

اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنۡكَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا أَمِيۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

اللہ تعالیٰ سے حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت کی اور دیگر نیک خواہشات کی دعا کیجیے۔

7- جنت البقیع میں حاضری دیں، صحابہ کرام، امہات المؤمنین، اور اہلِ بیتِ اطہار (رضی اللہ عنہم) کی قبور پر خصوصی طور پر حاضری دیجیے، اور تمام قبرستان والوں کے لیے یوں سلام اور دعا کیجیے: اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَا أَهۡلَ الۡبَقِيۡعِ الۡغَرۡقَدِ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

8- شہدائے اُحد (رضی اللہ عنہم) کی بارگاہ میں یوں سلام پیش کیجیے اور پھر دعا کیجیے:

اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَا شُهَدَاءَ أُحُدٍ كَافَّةً عَامَّةً وَّرَحۡمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

مؤدبانہ گزارش: کوشش کیجیے کہ چالیس نمازیں مسجدِ نبوی شریف میں ادا کریں، اور گاہے بگاہے ریاض الجنۃ میں عبادات کیجیے۔ زیادہ تر وقت مسجدِ نبوی میں ٹھہر کر کثرت سے دعا و استغفار، ذکر و اذکار، تلاوت قرآن اور دیگر نفلی عبادات کرتے رہیے۔ اور مقدس مقامات کی زیارت کیجیے۔ اللہ تعالیٰ سے اپنے ملک و قوم اور امتِ مسلمہ کے استحکام، سلامتی و خوشحالی اور ترقی و کامیابی کی دعا ہر مرحلہ پر کرتے رہیے۔ گناہوں سے پاک صاف ہو کر وطن واپس آئیں اور آئندہ زندگی شریعت کے تقاضوں کے مطابق گزارنے کی کوشش کیجیے۔ اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

برائے ایصالِ ثواب: استاذ القراء حضرت مولانا حافظ قاری نذیر احمد چشتی گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ اور جمیع امتِ محمدیہ ﷺ

عمرہ کے ارکان اور ادائیگی کی ترتیب

1 میقات

اِحرام

نیلے رنگ کے تیر سے اشارہ کردہ مقدس مقامات حرم شریف برائے زیارت و قبولیتِ دعا ہیں۔

2 طواف

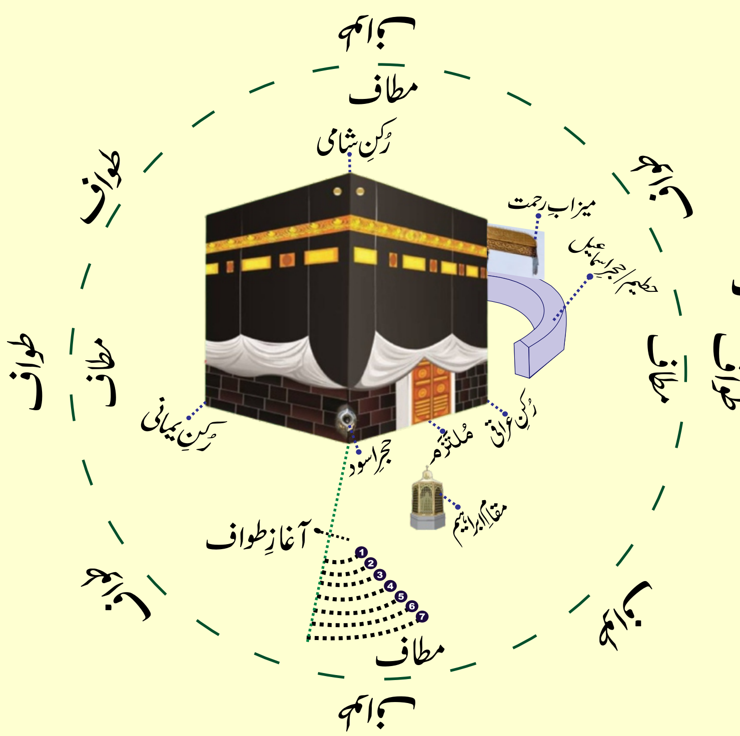

نوٹ تمام ارکانِ عمرہ اندرون و بیرون حرم شریف قبلہ رُو ہو کر ادا کریں جیسے نفل نماز، صفا و مروہ، آبِ زم زم پینا، دعا وغیرہ کیونکہ یہی مرکزِ تجلیات و مقام مجیب الدعوات ہے۔

3 سعی

صفا پہاڑی

مرد حضرات سبز لائٹ سے بھاگ کر گزریں

مروہ پہاڑی

4 حلق یا قصر

حلق

خواتین کا قصر

قصر

ارکانِ عمرہ ❁ 1 اِحرام ❁ 2 طواف ❁ 3 سعی ❁ 4 حلق یا قصر

طالبانِ دعا مولانا قاری محمد نعیم فراز ✣ مولانا قاری مزمل حسین قادری ✣ حافظ قاری محمد سلیم اختر ✣ حافظ غلام یٰسین ✣

0308-4463949
0345-1057188

3 2 1

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ

عمرہ کی ادائیگی کا طریقہ

1۔ عمرہ کی تیاری:

ناخن تراشیے، بغلوں اور زیرِ ناف بالوں کی صفائی کیجیے، مسواک کیجیے، وضو کیجیے، اور اِحرام کی نیت سے غسل کیجیے۔ جسم اور اِحرام کی چادروں پر خوشبو لگانا سنتِ رسول ﷺ ہے۔

2۔ اِحرام باندھنا:

مرد حضرات ایک اجلی سفید چادر بطورِ تہ بند باندھ لیں۔ دوسری چادر کندھوں پر یوں اوڑھ لیں کہ دونوں بازو ڈھکے ہوئے ہوں۔ اس وقت کنگھی کرنا، بدن پر ہلکا سا عطر یا کوئی خوشبو لگانا سنت ہے۔ ایسا جوتا پہنیں جس سے پاؤں کی درمیانی ابھری ہوئی ہڈی نہ چھپے، جیسے قینچی چپل وغیرہ۔

عورتیں اپنے معمول کے سِلے ہوئے کپڑوں ہی میں اِحرام کی نیت کریں۔ موزے اور دستانے بھی پہن سکتی ہیں۔ خواتین کا لباس سادہ، ڈھیلا ڈھالا اور باپردہ ہو، عبایا پہن لیں تو زیادہ بہتر ہے، اور وہ سر پر دوپٹہ یا سکارف اس طرح باندھ لیں کہ سر کے بال نظر نہ آئیں، مگر وہ چہرے پر چادر نہیں اوڑھ سکتیں۔ حالتِ اِحرام میں چہرے کو چھپانا حرام ہے۔ یہ سکارف وضو کرتے وقت سر سے اتار کر بالوں پر مسح کریں گی اور پھر پہن لیں گی۔

3۔ نفل نماز برائے اِحرام:

اِس کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت اِحرام ادا کریں بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو۔ پہلی رکعت میں سُوْرَةُ الْفَاتِحَة کے بعد سنتِ رسول کریم ﷺ کے مطابق سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں سُوْرَةُ الْاِخْلَاص پڑھیں، پھر دعا مانگیں۔

4۔ دعا اور نیت:

اب مرد سر ننگا کر دیں، اور عورتیں بدستور سر کو ڈھانپ کر رکھیں، پھر یہ دعا پڑھ لیں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أُرِيْدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْ هَالِيْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ۔

”اے اللہ! میں تیری رضا کے لیے عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں/کرتی ہوں، اسے میرے لیے آسان فرما دیجیے، اور اسے میری طرف سے قبول فرمالیجیے۔“

5۔ تَلْبِيَه:

نیت کرتے ہی مرد ذرا بلند آواز سے اور عورتیں آہستہ آواز سے تَلْبِيَه ایک بار پڑھیں، یہ لازمی ہے اور تین بار پڑھنا افضل ہے، پھر طوافِ کعبہ سے پہلے بار بار اسے پڑھتے رہیے:

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ۔

”میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بے شک تمام تعریفیں، نعمتیں اور بادشاہی صرف تیرے لیے ہیں، تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔“

تَلْبِيَه کے بعد دعا مانگنا سنت رسول ﷺ ہے، یہ خوب صورت دعا پڑھیے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَالنَّارِ۔

”اے اللہ! میں تجھ سے تیری رضا اور جنت مانگتا ہوں، اور تیری ناراضی اور جہنم سے صرف تیری ہی پناہ چاہتا ہوں۔“

6۔ اِحرام میں ممنوع کام:

تَلْبِيَه پڑھتے ہی مُحْرِم پر احرام کی پابندیاں لازم ہو گئیں، لہٰذا درج ذیل کاموں سے اجتناب کریں: 1۔ سلے ہوئے کپڑے پہننا۔ 2۔ سر، ہاتھ اور چہرے کو ٹوپی، دستانے یا کپڑے وغیرہ سے ڈھانپنا۔ 3۔ جسم، لباس یا بالوں میں عطر یا خوشبو لگانا۔ 4۔ جسم کے کسی حصہ سے بال کاٹنا اور ناخن تراشنا۔ 5۔ بیوی سے ازدواجی تعلقات، بوس و کنار اور فحش گفتگو وغیرہ۔ 6۔ شکار کرنا اور جوں مارنا، یا اس میں معاون بننا۔ 7۔ لڑائی جھگڑا کرنا وغیرہ۔

7۔ مکہ مکرمہ میں حاضری:

جب مکہ مکرمہ قریب آئے تو سر جھکائے، نگاہیں نیچی کیے کثرت سے تَلْبِيَه اور ذکر کرتے ہوئے اس کی حد میں داخل ہوں۔ اپنی رہائش گاہ میں جا کر کچھ وقت آرام کیجیے۔ پھر حالتِ وضو میں باادب مسجدِ حرام شریف جائیے۔ بابُ السلام سے داخل ہونا افضل ہے، اور سنتِ نبوی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے مطابق پہلے سیدھا پاؤں اندر رکھیں اور یہ پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

”اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کے رسول ﷺ پر درود و سلام ہو۔ اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“

پھر اِعْتِكَاف کی نیت کرتے ہوئے یوں کہیے:

”اے اللہ! میں جتنی دیر اس مسجد میں رہوں، اتنی دیر کے لیے اعتکاف کی نیت کرتا ہوں۔“

8۔ جب کعبۃ اللہ پر پہلی نظر پڑے:

جوں ہی کعبۃ اللہ (بیت اللہ شریف) پر پہلی نظر پڑے تو تین مرتبہ یہ کہیے:

اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ۔

پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر خوب دعائیں مانگیں کیونکہ یہ دعا کی قبولیت کا خاص موقع ہے۔ یا یہ الفاظ کہہ دیجیے: یا اللہ! آج کے بعد پوری زندگی میں مَیں جو بھی نیک دعا مانگوں، اسے قبول فرمانا۔

9۔ طواف کی تیاری:

طواف کے لیے باوضو ہونا ضروری ہے۔ اگر وضو ٹوٹ جائے تو دوبارہ وضو کر لے۔ اگر تین چکروں سے کم میں وضو ٹوٹے تو وضو کر کے نئے سرے سے طواف کرنا لازم ہے، اور اگر تین سے زائد چکروں میں وضو ٹوٹے تو وضو کر کے اسی جگہ سے اور اسی چکر سے اپنا طواف مکمل کیجیے۔

10۔ اضطباع کر لیں:

اِضْطِبَاع یہ ہے کہ دائیں کندھے کو ننگا کرتے ہوئے اِحرام کی چادر اس کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر اس طرح ڈال لیں کہ دایاں کندھا ننگا رہے۔

11۔ طواف کی نیت:

اب حجرِ اسود کی لائن سے پہلے یوں کھڑے ہوں کہ خانہ کعبہ کی طرف چہرہ ہو، (حجرِ اسود کی لائن کو سبز رنگ کی لائٹ سے بھی ظاہر کیا گیا ہے)، اور یہ نیت کیجیے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أُرِيْدُ طَوَافَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ، فَيَسِّرْهُ لِيْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّيْ۔

”اے اللہ! میں (تیری رضا کے لیے) تیرے محترم گھر کا طواف کرنے کی نیت کرتا/کرتی ہوں، اس کو میرے لیے آسان فرما دے اور اسے میری طرف سے قبول فرما۔“

12۔ استقبالِ حجرِ اسود:

نیت کر لینے کے بعد حجرِ اسود کی عین سیدھ میں آجائیے، پھر دونوں ہاتھ نماز کی طرح کانوں تک اٹھا کر خانہ کعبہ کی طرف چہرہ رکھتے ہوئے یہ پڑھیے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

13۔ استلامِ حجرِ اسود:

حجرِ اسود کو بوسہ دینے، لکڑی یا ہاتھ سے چھو کر انہیں چومنے، یا ہاتھوں سے اشارہ کر کے انہیں چومنے کو اِسْتِلَام کہتے ہیں۔ لہٰذا اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیجیے، پھر اسی جگہ کھڑے ہو کر دوبارہ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہتے ہوئے حجرِ اسود کی طرف دونوں ہتھیلیوں کو قبلہ رخ سینے تک اٹھائیے اور انہیں چوم لیجیے۔

14۔ آغازِ طواف:

اب کھڑے کھڑے ہی اس طرح رخ تبدیل کیجیے کہ کعبہ شریف آپ کی بائیں طرف ہو جائے اور فوری طور پر طواف شروع کر دیجیے۔ مرد پہلے تین چکروں میں رمل کریں (یعنی پہلوانوں کی طرح اکڑ کر کندھے ہلا کر چلیں)، اور عورتیں رمل نہیں کریں گی، اور باقی چار پھیروں میں عام رفتار سے چلیے۔ دورانِ طواف سینہ یا پیٹھ خانہ کعبہ کی طرف کرنا جائز نہیں ہے، اور خانہ کعبہ کو دیکھنے کی بجائے نگاہیں نیچی رکھنا زیادہ بہتر ہے۔

15۔ طواف کی دعائیں:

حضور سید المرسلین ﷺ سے دورانِ طواف یہ تین دعائیں مانگنا ثابت ہیں، اس لیے طواف کے تمام پھیروں میں یہ دعائیں مسلسل پڑھتے رہیے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

”اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور دنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں۔“

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَاقَةِ وَمَوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر سے، بھوک اور غربت سے، اور دنیا و آخرت میں رسوائی کے مقام پر کھڑا ہونے سے۔“

رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیے:

رَبَّنَآ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

”اے اللہ! ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما، اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔“

اگر کوئی دعا یاد نہ ہو تو یہ کلمات پڑھتے رہیے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ۔

”اللہ تعالیٰ پاک ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔“

اگر کوئی طواف میں خاموش بھی رہے، تب بھی جائز ہے۔ اس طرح چلتے چلتے جب آپ دوبارہ حجرِ اسود کے سامنے پہنچیں گے تو ایک چکر مکمل ہو جائے گا۔ اب اگلا چکر پہلے کی طرح اِستِلام کے ساتھ شروع کیجیے۔

16۔ اختتامِ طواف:

طواف کے سات چکر پورے ہونے پر پھر آٹھویں مرتبہ حجرِ اسود کی سیدھ میں کھڑے ہو جائیے، اور اِستِلام حجرِ اسود کر کے طواف ختم کر دیجیے۔

17۔ اختتامِ اضطباع:

اب اِضْطِبَاع بھی ختم کر دیجیے، یعنی دایاں کندھا جو طواف سے پہلے ننگا کیا تھا، اسے بھی ڈھانپ لیجیے۔

18۔ مقامِ ملتزم:

بیت اللہ شریف کے دروازے اور حجرِ اسود کی درمیانی جگہ کو مُلْتَزَم کہتے ہیں۔ مُلْتَزَم پر جانا بھی بڑی عظمت کی بات ہے، لیکن آج کل وہاں خوشبو لگی ہوتی ہے۔ اس لیے اِحرام کی حالت میں وہاں جانے سے گریز کیجیے، اور اپنے جسم اور اِحرام کو اس خوشبو سے الگ رکھیے اور اس سے دور رہ کر دعائیں کیجیے۔ اگر حالتِ اِحرام میں بدن یا کپڑے پر خوشبو لگ گئی تو دم لازم ہوگا۔

19۔ دو رکعت نماز (واجب الطّواف):

مقامِ ابراہیم علیہ السلام کے قریب جگہ ملے تو بہتر، یا پھر مسجدِ حرام میں جہاں بھی آسانی سے جگہ ملے، طواف کے بعد دو رکعت واجب نماز ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سُوْرَةُ الْفَاتِحَة کے بعد سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں سُوْرَةُ الْفَاتِحَة کے بعد سُوْرَةُ الْاِخْلَاص پڑھیے کہ یہ سنت ہے، اور پھر کعبہ مشرّفہ کی طرف رخ کر کے دعا کیجیے۔

20۔ آبِ زم زم:

اس کے بعد قبلہ رخ ہو کر کھڑے کھڑے اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر دائیں ہاتھ سے پیٹ بھر کر آبِ زم زم پئیں، اور یہ دعا مانگیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ۔

”اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم، وسعت والے رزق اور ہر بیماری سے صحت یابی کی التجا کرتا ہوں۔“

21۔ حجرِ اسود کا آخری استلام:

اب صفا و مروہ کی سعی کا وقت ہے، لیکن سعی کے لیے روانہ ہونے سے پہلے ایک بار پھر یعنی نویں بار کھڑے ہو کر حجرِ اسود کا آخری اِسْتِلَام کریں، اور پھر صفا پہاڑی کی طرف چلیں۔

22۔ سعی کی ابتداء:

صفا اور مروہ کی سعی واجب ہے، کوہِ صفا پر پہنچ کر سعی کی نیت کریں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أُرِيْدُ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ أَشْوَاطٍ لِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ، فَيَسِّرْهُ لِيْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّيْ۔

”اے اللہ! میں تیری رضا کی خاطر صفا اور مروہ کے درمیان سعی کے سات چکر لگانے کا ارادہ کرتا/کرتی ہوں، اس کو میرے لیے آسان فرما، اور اسے میری طرف سے قبول فرما۔“

پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرتے ہوئے دعا کے انداز میں ہاتھ اٹھا کر خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے خوب دعائیں مانگیں۔

23۔ مروہ کی طرف روانگی:

اب صفا سے مروہ کی طرف چلیے اور کلمہ توحید پڑھتے رہیے:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، صرف اسی کی ہی بادشاہت ہے اور صرف اس کے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں، وہی زندہ کرتا ہے، وہی مارتا ہے، اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔“

سبز ستونوں یا لائٹوں کے درمیان مرد حضرات دوڑ کر چلیں، جب کہ عورتیں اپنی عام رفتار سے چلیں، اور یہ دعا مانگیں:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ۔

”اے میرے رب! مجھے معاف فرما، اور رحم فرما، بے شک تو ہی بہت عزت والا اور بہت بزرگی والا ہے۔“

مروہ پہنچ کر بھی قبلہ رخ ہو کر اسی طرح ہاتھ اٹھا کر دعائیں کیجیے جیسا کہ صفا پر کی تھیں۔ یوں سعی کا ایک چکر مکمل ہو گیا۔ جب دوبارہ صفا پر پہنچ جائیں تو سعی کے دو چکر پورے ہو جائیں گے۔ اسی طرح سات چکر مکمل کیجیے، اور ہر چکر میں جب صفا یا مروہ پر پہنچیں تو اسی طرح ہاتھ اٹھا کر قبلہ رخ ہو کر دعائیں کیجیے۔

24۔ اختتامِ سعی:

ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا، اب سعی مکمل ہو گئی۔ اس کے بعد قبلہ رخ ہو کر دو رکعت نفل ادا کیجیے، اور خشوع و خضوع کے ساتھ دعا کیجیے۔

25۔ حلق یا قصر:

اگر آپ نے حجِ قرآن کرنا ہے تو پھر عمرہ کے بعد بال نہیں کٹوائیں گے اور اِحرام میں ہی رہیں گے۔ اگر اس سفر میں صرف عمرہ کرنا ہے، یا حجِ تمتع کرنا ہے تو پھر حلق (بال منڈوا کر) یا قصر (بال کٹوا کر) احرام کھول دیجیے۔

مرد حضرات پورے سر کے بال منڈوائیں یا کٹوائیں۔ عورتیں انگلی کے ایک پورے کے برابر اپنے محرم سے (جو اپنے بال کٹوا چکا ہو) بال کٹوائیں۔ عورتوں کا غیر محرم سے بال کٹوانا حرام ہے۔

ضروری مسئلہ جو مُحْرِم طواف و سعی کر چکا ہو، وہ اپنی بیوی، محرم عورت یا کسی دوسرے مسلمان مرد کا حلق یا قصر کر سکتا ہے۔ سر منڈواتے وقت احتیاط کریں، خوشبودار صابن یا شیمپو وغیرہ سر پر نہ لگے، ورنہ دم لازم ہوگا۔

مبارک ہو، آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا۔ تاہم کچھ ریال صدقہ کر دیجیے تاکہ عمرہ کی ادائیگی کے دوران جو کمی یا کوتاہی ہو گئی ہو تو اللہ غفور و رحیم معاف فرما دے۔